

مدیر کے نام

شہزاد چشتی، کراچی

نجات اللہ صدیقی (آج کے قابل غور مسائل، فروری ۹۶) کا یہ مشاہدہ ابھی تک یہ تحریکیں عام انسان کو مخاطب کر کے ان کے کسی معتدبہ گروہ کو متاثر کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی ہیں، محل نظر ہے۔ ایران، سوڈان، الجزائر، اور اب ترکی میں احیائے اسلام کی کامیابیوں نے غیروں میں ہلچل مچا دی ہے۔

سلیم منصور، گوجرانوالہ

تحریک اسلامی کے درپیش مسائل پر فکر انگیز بحث ہے لیکن اچھا ہوتا کہ یہ صراحت کر دی جاتی کہ یہ مصنف کی مطبوعہ کتاب تحریک اسلامی عصر حاضر میں سے اخذ کیا گیا ہے اور یہ تحریر ۷۳ میں لکھی گئی تھی تاکہ آج کا مطلب واضح ہو جاتا۔

ثوبہ ہاشمی حیدر آباد

پولس میں خواتین کی ملازمت (فروری ۹۶) کا جواز اور وکالت، جب کہ خواتین کی فی نفسہ ملازمت بھی دینی حلقوں میں معرض بحث میں ہو، بلکہ دینی مدرسہ تک میں حصول علم کے لیے آنے جانے کی اجازت نہ دی جاتی ہو، بہت حوصلہ افزا محسوس ہوئی۔ لیکن کیا اس سے پہلے پورے ماحول کی اصلاح ضروری نہیں؟

محمد سلیم، جھنگ

جن ملکوں میں خواتین کی پولیس ملازمت عام ہے، وہاں محکمہ کی اخلاقی حالت کے اعداد و شمار خاصے تشویشناک ہیں۔ لیڈی پولیس کی ہر طرح کی شکایات شائع ہوتی رہتی ہیں۔ اب تو ہماری فضائیاہ نے بھی خواتین کی بھرتی کا اشتہار دیا ہے۔ نئے دور کے تقاضوں کے سخت اجتہاد سے پہلے اچھی طرح سوچ بچار کر لینا چاہیے۔

شعیب عظیم، ڈھاکہ

اشارات، طریقہ انقلاب: اسلحہ یارائے عامہ (جنوری ۹۶) کا کیا کہنا! بہت پسند آیا۔ دعائے رمضان بھی خوب ہے۔ رسالہ کا معیار بلند ہوتا جا رہا ہے۔ مضامین کا تنوع دلکش ہے۔